سوال

(732) ریاکاری کے ڈر سے وعظ و نصیحت سے رکنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی عورت پوچھتی ہے میں دکھلاوے سے اس قدر ڈرتی اور بچتی ہوں کہ کچھ لوگوں کو نصیحت کرنے اور واضح امور میں انھیں روکنے کی سکت نہیں رکھتی مثلاً: غیبت اور چغلی وغیرہ اور میں ڈرتی ہوں کہ یہ میری طرف سے دکھلاوا ہوجائے گا اور خدشہ محسوس کرتی ہوں کہ لوگ اسے ریاکاری سمجھیں گے اس وجہ سے میں انھیں نصیحت نہیں کر سکتی جیسا کہ میں اپنے دل میں کہتی ہوں کہ وہ تو علم یافتہ لوگ ہیں انھیں میری نصیحت کی ضرورت نہیں تو آپ کی کیا رائے ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ شیطانی پروپیگنڈے میں سے ہے جن کے ذریعے وہ لوگوں کو اللہ کی طرف دعوت اور نیکی کے حکم اور برائی سے باز کرنے سے دور کرتا ہے۔ یہ وجہ ہے کہ وہ انھیں وہم دلاتا ہے۔ کہ یہ ریاکاری ہے، اور ڈراتا ہے کہ لوگ اسے ریاکاری سمجھیں گے۔ اے بہن! تیرے لیے مناسب نہیں کہ تو اس کی طرف متوجہ ہو بلکہ تیرے اوپر یہ فریضہ ہے کہ جب تو اپنی بہنوں اور بھائیوں میں کسی واجب اور حرام کے ارتکاب کے حوالے سے کوتاہی محسوس کرے تو ان کو نصیحت کرے، مثلاً: غیبت، چغلی اور مردوں سے پردہ نہ کرنا۔ اور ریاکاری سے خطرہ محسوس نہ کر بلکہ اللہ کے لیے خالص ہوجا اور اس کے ساتھ سچی بن اور بھلائی سے خوش ہوجا، اور شیطان کے دھوکوں اور اس کے وسوسوں کو چھوڑ دے۔

جو تیرے دل میں ارادہ اللہ تعالیٰ کے لیے اخلاص اور بندوں کے لیے خیر خواہی کا ہے۔ اُسے اللہ جانتا ہے، نیز یہ بھی جانتا ہے کہ ریاکاری شرک ہے جس کو کرنا ناجائز ہے لیکن کسی ایماندار مرد عورت کے لیے دعوت اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے حوالے سے اللہ کے فریضے کو محض ریاکاری کے خوف سے چھوڑنا جائز نہیں۔ تجھ پر اس سے احتیاط بھی ضروری ہے، اور مردوں اور عورتوں کے درمیان فریضے کی پابندی بھی ضروری ہے، اس بارے میں مرد اور عورت برابر ہیں۔ اللہ نے اپنی پیاری کتاب میں واضح کیا ہے جہاں اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے کہا ہے:

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَيُطِيعُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ ۚ أُولَٰئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللَّهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٧١﴾ ...
سورة التوبة

"مومن مرد و عورت آپس میں ایک دوسرے کے (مددگار و معاون اور) دوست ہیں، وہ بھلائیوں کا حکم دیتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں، نمازوں کو پابندی سے بجالاتے ہیں زکوٰة ادا کرتے ہیں، اللہ کی اور اس کے رسول کی بات مانتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر اللہ تعالیٰ بہت جلد رحم فرمائے گا بیشک اللہ غلبے والا حکمت والا ہے"

(سماحۃ الشیخ عبدالعزیز بن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 650

محدث فتویٰ